



سوال

(53) کیا نماز جمعہ ظہر ہے یا ظہر کا بدل؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز جمعہ ظہر ہے یا ظہر کا بدل؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ ایک لحاظ سے ظہر ہے۔ ایک لحاظ سے ظہر کا بدل ہے۔ اگر یہ لحاظ کریں کہ جمعہ میں اور باقی دنوں کی ظہر میں فرق ہے۔ تو اس کو بدل کہہ سکتے ہیں اور اگر یہ لحاظ کریں کہ بعض باتوں کے بدلنے سے اصل علم نہیں بدلتا تو اس کو ظہر کہہ سکتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے سب نمازیں پہلے دو دو رکعت فرض ہونیں تھیں، مدینہ منورہ میں آکر چار رکعت ہو گئیں۔ اور پہلے نماز میں کلام جائز تھی۔ پھر حرام ہو گئی۔ اس طرح اور بہت سی باتوں میں فرق پڑ گیا۔ مگر یہ نہیں کہا جاتا کہ معراج کی رات جو پانچ نمازیں فرض ہونیں تھیں وہ نہیں رہیں۔ بلکہ ان کی جگہ پانچ نئی فرض ہو گئیں۔ ٹھیک اسی طرح جمعہ کو سمجھ لینا چاہیے البتہ باقی دنوں میں ظہر فرض ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 132

محدث فتویٰ